روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلیفون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 12جون 2006ء 15جمادی الاول 1427ہجری 12احسان 1385ہش جلد 56-91 نمبر 127

خطرہ میں سب سے آگے

حضرت انسؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سب انسانوں سے زیادہ خوبصورت تھے اور سب انسانوں سے زیادہ بہادر تھے- ایک رات اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا (کسی طرف سے کوئی آواز آئی تھی) لوگ آواز کی طرف دوڑے تو سامنے سے نبی کریم ﷺ ان کو آتے ملے آپؐ بات کی چھان بین کر کے واپس آرہے تھے ابوطلحہؓ کے گھوڑے کی ننگی پیٹھ پر سوار تھے- اور آپؐ نے اپنی گردن میں تلوار لٹکائی ہوئی تھی- لوگوں کو سامنے سے آتے دیکھا تو فرمایا ڈرو نہیں میں دیکھ آیا ہوں کوئی خطرہ کی بات نہیں- پھر آپؐ نے ابوطلحہ کے گھوڑے کے متعلق فرمایا ہم نے اس کو اپنی تیز رفتاری میں سمندر جیسا پایا- (بخاری کتاب الجہاد باب الحمائل حدیث نمبر 2692)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حقیقی شجاعت

اور منجملہ انسان کی طبعی حالتوں کے وہ حالت ہے جو شجاعت سے مشابہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ شیرخوار بچہ بھی اسی قوت کی وجہ سے کبھی آگ میں ہاتھ ڈالنے لگتا ہے کیونکہ انسان کا بچہ بباعث فطرتی جوہر غلبہ انسانیت کے ڈرانے والے نمونوں سے پہلے کسی چیز سے بھی نہیں ڈرتا۔ اس حالت میں انسان نہایت بے باکی سے شیروں اور دوسرے جنگلی درندوں کا بھی مقابلہ کرتا ہے۔ اور تن تنہا مقابلہ کے لئے کئی آدمیوں سے لڑنے کے لئے نکلتا ہے۔ اور لوگ جانتے ہیں۔ کہ بڑا بہادر ہے لیکن یہ صرف ایک طبعی حالت ہے کہ اور درندوں میں پیدا ہوتی ہے بلکہ کتوں میں بھی پائی جاتی ہے اور حقیقی شجاعت جو محل اور موقع کے ساتھ خاص ہے اور جو اخلاق فاضلہ میں سے ایک خُلق ہے وہ ان محل اور موقع کے امور کا نام ہے جن کا نام خدائے تعالیٰ کے پاک کلام میں اس طرح پر آیا ہے:-..........

یعنی بہادر وہ ہیں کہ جب لڑائی کا موقعہ آپڑے یا ان پر کوئی مصیبت آپڑے تو بھاگتے نہیں۔ ان کا صبر لڑائی اور سختیوں کے وقت میں خدا کی رضامندی کے لئے ہوتا ہے اور اس کے چہرہ کے طالب ہوتے ہیں نہ کہ بہادری دکھانے کے۔ ان کو ڈرایا جاتا ہے کہ لوگ تمہیں سزا دینے کے لئے اتفاق کر گئے ہیں۔ سو تم لوگوں سے ڈرو۔ پس ڈرانے سے اور بھی ان کا ایمان بڑھتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ خدا ہمیں کافی ہے یعنی ان کی شجاعت کتوں اور درندوں کی طرح نہیں ہوتی جو صرف طبعی جوش پر مبنی ہو۔ جس کا ایک ہی پہلو پر میل ہو بلکہ ان کی شجاعت دو پہلو رکھتی ہے کبھی تو وہ اپنی ذاتی شجاعت سے اپنے نفس کے جذبات کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اور اس پر غالب آتے ہیں اور کبھی جب دیکھتے ہیں کہ دشمن کا مقابلہ قرین مصلحت ہے تو نہ صرف جوش نفس سے بلکہ سچائی کی مدد کے لئے دشمن کا مقابلہ کرتے ہیں مگر نہ اپنے نفس پر بھروسہ کر کے بلکہ خدا پر بھروسہ کر کے بہادری دکھاتے ہیں اور ان کی شجاعت میں ریاء کاری اور خود بینی نہیں ہوتی اور نہ نفس کی پیروی بلکہ ہر ایک پہلو سے خدا کی رضا مقدم ہوتی ہے۔

ان آیات میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ حقیقی شجاعت کی جڑھ صبر اور ثابت قدمی ہے۔ اور ہر ایک جذبہ نفسانی یا بلا جو دشمنوں کی طرح حملہ کرے اس کے مقابلہ پر ثابت قدم رہنا اور بزدل ہو کر بھاگ نہ جانا یہی شجاعت ہے۔ سو انسان اور درندہ کی شجاعت میں بڑا فرق ہے۔ درندہ ایک ہی پہلو پر جوش اور غضب سے کام لیتا ہے۔ اور انسان جو حقیقی شجاعت رکھتا ہے وہ مقابلہ اور ترکِ مقابلہ میں جو کچھ قرین مصلحت ہو وہ اختیار کر لیتا ہے۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10ص 358)

بیوت الحمد منصوبہ

آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد وخواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال ونفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

سپوکن انگلش کلاسز

وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ لوکل انجمن احمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ میں مختلف امتحانات سے فارغ ہونے والی واقفات نو بچیوں کے لئے سپوکن انگلش کلاسز شروع کی جا رہی ہیں۔ دلچسپی رکھنے والی واقفات نو و دیگر بچیاں مورخہ 14 جون بوقت 6:00 بجے سہ پہر بیت النصرت رحمت وسطی سے ملحقہ وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ میں تشریف لے آئیں۔ قلم ہمراہ لائیں داخلہ کے لئے ایک مختصر تحریری ٹیسٹ ہوگا۔

(انچارج وقف نو لینگوئج انسٹی ٹیوٹ، لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

مشعل راہ

ہم پر دعاؤں کی بہت بڑی ذمہ داری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 16 مئی 2003ء کو خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ النمل کی آیت 89 کی تلاوت کے بعد یوں ترجمہ پیش فرمایا:

''اور تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اس حال میں کہ انہیں ساکن و جامد گمان کرتا ہے حالانکہ وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہیں۔ (یہ) اللہ کی صنعت ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقیناً وہ اس سے جو تم کرتے ہو ہمیشہ با خبر رہتا ہے۔ حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ (تمر مر السحاب) سے یہ مراد نہیں کہ پہاڑ الگ چلتے ہیں اور زمین الگ چلتی ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ زمین چلتی ہے تو وہ بھی اس کے ساتھ چلتے ہیں اور جس طرح زمین بادلوں کو اپنے ساتھ کھینچے چلی جاتی ہے اسی طرح وہ پہاڑوں کو بھی اپنے ساتھ اٹھائے چلی جاتی ہے۔

اس آیت میں ظاہری طور پر تو پہاڑوں کے چلنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے اور بادلوں کے ساتھ ان کی مشابہت بیان کی گئی ہے لیکن باطنی طور پر اس میں بڑی بڑی حکومتوں کی تباہی کی خبر دی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ تمہیں تو اپنے زمانہ کی حکومتیں ایسی مضبوط دکھائی دیتی ہیں کہ تم سمجھتے ہو کہ وہ صدیوں تک بھی تباہ نہیں ہو سکتیں مگر خدا تعالیٰ ...... کی شوکت ظاہر کرنے کے لئے ان کو اس طرح اڑا دے گا کہ ان کا نشان تک بھی نظر نہیں آئے گا۔ چنانچہ اس کی مثال دیتے ہوئے بتایا کہ جس طرح ہوائیں بادلوں کو اڑا کر لے جاتی ہیں اسی طرح جب ...... کی تائید میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوائیں چلنی شروع ہوئیں تو کفر و شرک کے بڑے بڑے دیو قامت پیکر اس طرح اڑیں گے کہ ان کا نشان بھی دکھائی نہیں دے گا۔ مگر یہ سب کچھ انسانی تدابیر سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے ہوگا اور اس کی قدرت اور صنعت کا اس سے ظہور ہوگا۔ آخر میں فرمایا کہ ( ) یہ عظیم الشان انقلاب اس صورت میں آ سکتا ہے جبکہ...... بھی اپنے اندر انقلاب پیدا کریں۔ اگر تم اپنے اندر تبدیلی پیدا نہیں کرو گے اور خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ظالم بنو گے تو خدا تعالیٰ کو کیا ضرورت ہے کہ وہ ایک ظالم کو مٹا کر دوسرا ظالم اس کی جگہ بٹھا دے۔ خدا تعالیٰ اسی صورت میں ان پہاڑوں کو اڑائے گا جب تم اپنے آپ کو ...... احکام کا نمونہ بناؤ گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کا مقام حاصل کر لو گے۔

پس آج ہم جو حضرت مسیح موعود کے ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں ہمارے اوپر بہت بڑھ کر یہ ذمہ داری ڈالی گئی ہے کہ اپنے اندر انقلابی تبدیلیاں پیدا کریں۔ اپنے گھروں کو بھی جنت نظیر بنائیں، اپنے ماحول میں بھی ایسا تقویٰ قائم کریں جو اللہ تعالیٰ ہم سے توقع رکھتا ہے اور ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو اس خدائی بشارت کو ہم سے دور کر دے۔ پس ہم پر یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ دعاؤں پر بہت زور دیں کیونکہ آج ......کی حفاظت کی ذمہ داری سب سے بڑھ کر جماعت احمدیہ پر ہے۔ ہمارے پاس کوئی طاقت تو نہیں، کوئی نمونہ حکومت کا نہیں لیکن دعاؤں کے ذریعہ جس طرح حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ سب مراحل انشاء اللہ طے ہوں گے۔''

(الفضل 28 جولائی 2003ء)

اطلاعات و اعلانات

(نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔)

دعوت الی اللہ اور ہمارا فرض

❁ ممالک بیرون میں ایک نئے ملک میں دعوت الی اللہ کے میدان کے دروازے کھلنے پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا:

''ایک ملک کا میدان ہی اتنا وسیع ہے اور وہاں کی ضروریات اتنی زیادہ ہیں اگر جماعت اپنے تمام موجودہ وسائل کو بھی ملک کے لئے وقف کر دے تب بھی وہ ضرورتیں پوری نہیں ہو سکتیں۔''

(تقریر بمقام ٹورانٹو 1991ء بحوالہ کتاب حوا کی بیٹیاں)

تحریک جدید کی مالی ذمہ داریوں میں اس قدر غیر معمولی اضافہ کا تقاضا ہے کہ مخلصین جماعت اپنے امام کی خدمت میں تا حد استطاعت مالی قربانی کے وعدے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

❁ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب سابق امیر ضلع اٹک و مظفر گڑھ حال دارالصدر شمالی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ قرۃ العین بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر منصور خان صاحب اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے 2 جون 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام یسریٰ طاہر تجویز ہوا ہے نومولودہ مکرم منصور الحسن خان صاحب مرحوم آف کراچی کی پوتی ہے۔ زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، لائق، والدین اور سارے خاندان کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

نصرت جہاں اکیڈمی میں داخلہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اگست 2006ء

داخلہ ٹیسٹ : 21۔اگست 2006ء صبح 7:15 بجے

انٹرویو :-22۔اگست 2006ء

27۔اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی۔ اور یکم ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔

نوٹ : ٹیسٹ اردو۔ انگلش اور ریاضی کے مضامین کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

اعلان دارالقضاء

(مکرم بشیر الدین قمر صاحب بابت ترکہ مکرم نور الدین صاحب)

❁ مکرم بشیر الدین قمر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم نور الدین صاحب ابن مکرم سندھی خاں صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3/21 برقبہ 10 مرلے واقع محلّہ دارالعلوم جنوبی حلقہ احد منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم بشیر الدین قمر صاحب۔ بیٹا
2۔مکرم حفیظ الدین صاحب۔ بیٹا
3۔مکرم نصیر الدین قمر صاحب۔ بیٹا
4۔مکرم طاہر احمد صاحب۔ بیٹا
5۔مکرم منور الدین صاحب۔ بیٹا
6۔مکرم احسن الدین قمر صاحب۔ بیٹا
7۔روبینہ کوثر صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

❁ مکرم شیخ محمد اکرام اطہر صاحب نشاط کالونی لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم مولوی عطاء اللہ خان صاحب درویش قادیان مورخہ 17 مئی 2006ء بمقام قادیان بعمر 94 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں 18 مئی کو نماز جنازہ مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان نے پڑھائی۔ اور آپ کو بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کیا گیا ہے۔ آپ حضرت شیخ میاں شمس الدین صاحب مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا کے داماد تھے۔ آپ نے 1942ء میں بیعت کی تھی 14/اگست 1947ء سے مسلسل تا وقت وفات لمبا عرصہ قادیان میں درویشی میں گزارا۔ آپ لورانوالی نزدادرحماں کے رہنے والے تھے آپ نے دو بیٹے مکرم اعجاز احمد صاحب بدر مقیم لندن مکرم امتیاز احمد صاحب جرمنی اور دو بیٹیاں مکرمہ امینہ بشریٰ مسرت صاحبہ مقیم جرمنی مکرمہ کشور شاہین صاحبہ فیصل آباد چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

1

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ یورپ

بیلجیئم میں ورود مسعود، جلسہ بیلجیئم سے خطاب اور مجلس شوریٰ کو ہدایات

رپورٹ: محترم محمود احمد انیس صاحب

3 جون 2006ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح 10 بجے بیت الفضل لندن سے یورپ کے تین ملکی سفر بیلجیئم، جرمنی اور ہالینڈ کے لئے روانہ ہوئے۔ اس موقعہ پر کثیر تعداد میں مرد و خواتین اور بچے اپنے پیارے امام کو الوداع کہنے کے لئے جمع تھے۔ روانگی سے قبل جب حضور انور اپنے دفتر سے باہر تشریف لائے تو لوگوں کی طرف بڑھ کر اپنا دست مبارک بلند فرماتے ہوئے ہر طرف اپنے پیاروں کو سلام کیا۔ اجتماعی دعا کروائی اور پھر سفر پر روانہ ہوئے۔ گیارہ بجکر پینتیس منٹ پر یو۔کے کی بندرگاہ Dover پہنچے جہاں امیر صاحب یو۔کے نے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو الوداع کیا۔ اس موقعہ پر الوداع کرنے کے لئے آئے ہوئے تمام احباب کو حضور انور نے مصافحہ کا شرف عطا فرمایا۔ Dover سے بذریعہ فیری ڈیڑھ گھنٹے کا سفر کرنے کے بعد فرانس کے مقامی وقت کے مطابق تین بجکر تیس منٹ پر Calais بندرگاہ پہنچے جہاں فرانس اور بیلجیئم کے امراء نے جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے انہیں شرف مصافحہ سے نوازا۔ یہاں کار پارکنگ میں حضور انور کا قافلہ کچھ دیر کے لئے رکا۔ جماعت احمدیہ فرانس کی طرف سے ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ پھر بیلجیئم کے لئے قافلہ روانہ ہوا۔ یہاں سے قافلہ کے ساتھ فرانس اور بیلجیئم کے امراء صاحبان مع چند جماعتی عہدیداران شامل ہوگئے۔ پانچ بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور بیلجیئم مشن ہاؤس پہنچے۔ مشن ہاؤس میں اھلاً و سھلاً و مرحبا اور دیگر استقبالیہ بینرز لگائے گئے تھے۔ جب حضور انور کی گاڑی مشن ہاؤس کے اندر داخل ہوئی تو وہاں پر پیارے آقا کے انتظار میں کھڑے 1100 سے زائد احباب نے پُرجوش نعرے لگا کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ بیلجیئم کے مربی مکرم نصیر احمد شاہد صاحب اور چند جماعتی عہدیداران نے حضور انور سے مصافحہ کا شرف حاصل کیا۔ بچوں اور بچیوں نے پاکیزہ ترانے گائے اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ نے اپنی مجلس عاملہ کی بعض ممبرات کے ساتھ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا استقبال کیا۔ چھ بجے حضور مشن ہاؤس کے احاطہ میں جلسہ سالانہ کے لئے لگائی گئی مارکی میں تشریف لائے اور ظہر و عصر کی نمازیں جمع اور قصر کرکے پڑھائیں۔ آج بیلجیئم کے 14 ویں جلسہ سالانہ کا دوسرا روز ہے۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے جلسہ سالانہ کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا۔ جب حضور انور معائنہ فرما رہے تھے تو اس دوران رستہ میں کھڑے مقامی احباب نے حضور انور کا دیدار کیا جو ایک مجلس سوال و جواب میں شامل ہونے کے لئے یہاں جمع ہوئے تھے۔ شعبہ جات کے معائنہ کے بعد حضور مشن ہاؤس میں ہی موجود اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔ سات بجکر تیس منٹ پر حضور انور سیر کے لئے مشن ہاؤس سے باہر تشریف لے گئے اور قریباً 20, 25 منٹ سیر کی۔ واپس تشریف لا کر جرمنی اور کینیڈا سے آئی ہوئی ایک فیملی کو حضور انور نے ملاقات کا شرف بخشا۔ پھر ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ رات دس بجے حضور انور نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد 35 بچوں اور بچیوں کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے باری باری سب سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا۔ اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے کئی لوگوں نے اپنے کیمروں سے حضور انور کی تصاویر بنائیں۔ حضور انور نے آخری بچے سے قرآن کریم سننے کے بعد اسے اپنے پاس ہی بٹھا کر اجتماعی دعا کروائی۔ یہاں سے فارغ ہوکر حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

4 جون 2006ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور نے مارکی میں تشریف لا کر نماز فجر کی امامت کروائی۔ اس کے بعد حضور انور دفتری امور میں مصروف ہوگئے۔ سہ پہر چار بجے حضور انور جلسہ گاہ میں تشریف لائے اور نماز ظہر و عصر کی امامت کروائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جماعت بیلجیئم کے جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس حضور انور کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں بیلجیئم سے براہ راست نشر ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد ساڑھے چار بجے حضور انور کا خطاب شروع ہوا جو سوا پانچ بجے تک جاری رہا۔

جلسہ بیلجیئم سے اختتامی خطاب

حضور انور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے جب جلسہ منعقد کیا تو اس کا مقصد یہ تھا کہ افراد جماعت کے تقویٰ کے معیار کو بڑھایا جائے۔ لوگ تقاریر سنیں، آپس میں ملیں۔ مختلف قوموں کے لوگ آپس میں ملیں گے تو احساس ہوگا کہ ہم ایک جماعت ہیں۔ ایک دوسرے کے دکھ درد سن کر دعا کی تحریک پیدا ہوگی۔ نیز یہ بھی کہ حضرت مسیح موعود کی صحبت سے فیضیاب ہوکر اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کریں۔ آج ہم میں خدا کا مسیح تو براہ راست موجود نہیں ہے لیکن اس کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق اس کا قائم کردہ نظام خلافت موجود ہے۔ اب اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ جماعت کی ترقی وابستہ کردی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ میں سے اکثریت ان لوگوں کی اولاد ہے جن کے آباء و اجداد نے احمدیت کے لئے تکالیف اٹھائیں لیکن وہ اپنے ایمان میں ہر دن چڑھنے پر مضبوط سے مضبوط تر ہوتے گئے۔ حضرت مسیح موعود سے جو وعدے اللہ تعالیٰ نے فرمائے تھے۔ انہیں ہم ہر روز نئی شان سے پورا ہوتے دیکھتے ہیں۔ آج احمدیت میں کئی ایسی مثالیں موجود ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے راہنمائی پاکر کئی سعید فطرت لوگ احمدیت میں شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ایسے لوگ عطا کرتا رہے گا جو نحن انصار اللّٰہ کا نعرہ لگانے والے ہوں گے اور وہ تقویٰ کی راہوں پر چلتے رہیں گے۔ اگر آپ لوگ جو ان کی اولاد ہیں ان کے نقش قدم پر نہ چلے تو اللہ تعالیٰ اور لوگ لے آئے گا جو تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے ہوں گے۔ لیکن آپ لوگ ان برکتوں سے محروم ہو جائیں گے۔

فرمایا کہ ہم وہ قوم نہیں جو صرف نعروں کو اپنی زندگی کا مقصد سمجھے بلکہ ہم وہ قوم ہیں جنہوں نے تقویٰ کی راہوں پر عملاً چلنا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی توقعات اور تعلیم کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ یہاں پر حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا جلسہ کے مقاصد کے حوالہ سے اقتباس پیش فرمایا اور فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنی پیدائش کا مقصد یاد رکھنا چاہئے۔ فرمایا دنیا کو اپنا مقصود نہ بنائیں، یہ آنی جانی اشیاء ہیں۔ بعض نے دولت کمائی مگر کسی کام نہ آئی۔ بعض کے پاس دولت تو ہے مگر صحت استعمال کی اجازت نہیں دیتی یا اولاد ناخلف اور نافرمان ہے۔ پس ہر احمدی کو پہلے اپنی پیدائش کا مقصد یاد رکھنا چاہئے۔ دنیا کی نعمتیں تو ملنی ہی ہیں لیکن ان کے بداثرات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔ ہر احمدی جو اللہ کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے اپنی عبادتوں کی طرف توجہ کرے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں نمازوں کی حفاظت اور ان کی ادائیگی کی اہمیت واضح فرمائی اور فرمایا کہ نمازیں باجماعت ادا کریں۔ آپ ستائیس گنا زیادہ ثواب کے حقدار ٹھہریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے تو آخری بیماری میں بھی نماز باجماعت کی کوشش کی۔ اس لئے اپنی اور اپنے بچوں کی نمازوں سے غافل نہ ہوں۔

حضور انور نے اپنے خطاب میں بیوت الذکر کی تعمیر پر بھی زور دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہجرت کے ساتھ ہی مسجد قبا اور مدینہ میں مسجد نبوی بنوائی۔ حضرت مسیح موعود بھی ترقی کو بیوت الذکر کی تعمیر کے ساتھ مشروط فرمایا کرتے تھے۔ فرمایا آپ بھی بیوت الذکر کی تعمیر کی طرف توجہ کریں جب بیوت الذکر بنیں گی تو انشاء اللہ اس علاقے اور ملک میں بھی جماعت کا تعارف شروع ہو جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیلجیئم کی جماعت بڑی مخلص جماعت ہے۔ آپ لوگ بیت الذکر کے لئے فنڈ اکٹھے کریں اور بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کریں۔ جب نیک جذبے سے یہ کام کریں گے تو یہی روشن مینار دین کی روشن تعلیم کو بکھیرنے والے ہوں گے۔ حضور انور نے قول و فعل میں یک رنگی، نرم دلی، باہم محبت اور جذبات پر کنٹرول رکھنے والے امور کی طرف بھی توجہ دلائی۔

اس موقعہ پر حضور انور نے عورتوں کو بھی اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ آئندہ نسلوں نے آپ سے تربیت لے کر پرورش پانی ہے۔ اس لئے اگر عورتوں کے نیکی اور تقویٰ کے معیار بلند ہوں گے تو موجودہ اور آئندہ نسلیں سب ٹھیک ہو جائیں گی۔ اس لئے اپنی اگلی نسل کو یورپ کی نام نہاد آزادی سے بچائیں۔ بچوں کو گھر میں توجہ دیں کہ وہ دینی تعلیم سیکھیں۔ صرف یورپ آنے پر خوش نہ ہوں۔ یہ جو آپ لوگوں پر فضل ہے یہ بزرگوں کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

آخر پر حضور انور نے شکر کی عادت اپنانے کی نصیحت فرمائی۔ خطاب کے اختتام پر حضور نے اجتماعی دعا کروائی اور پھر جلسہ کی حاضری کا جائزہ پیش کرنے کے بعد کچھ دیر حاضرین کو نعرے وغیرہ لگانے کا موقعہ عطا فرمایا۔ پھر سب کو سلام فرما کر مردانہ جلسہ گاہ سے کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور کی خدمت میں احمدیت کے پاکیزہ ترانے اور نظمیں پیش کی گئیں۔

مجلس شوریٰ کو ہدایات

لجنہ کی مارکی سے واپس آکر حضور انور نے جماعت بیلجیئم کی مجلس شوریٰ کو اس سال کی شوریٰ میں پیش ہونے والی حسب ذیل دو تجاویز پر ہدایات سے نوازا۔

(1) فجر کی نماز بیت الذکر یا نماز سنٹر میں ادا کرنے کی عادت ڈالنا

(2) دعوت الی اللہ کے لئے مرکز سے موصولہ

ٹارگٹ کی 12 جماعتوں میں تقسیم

فرمایا شوریٰ کا عموماً طریق یہ ہوتا ہے کہ ایجنڈے کی ایک ایک تجویز پر غور کرنے کے لئے سب کمیٹیاں اپنی رائے قائم کر کے اپنی سفارشات تیار کرتی ہیں اس پر پھر House میں بحث اور ووٹنگ ہوتی ہے۔ سب کمیٹی کی رپورٹ بنیاد ہے اگر کسی کو سب کمیٹی کی رائے سے اختلاف ہو تو وہ پھر تجویز کے متبادل الفاظ پیش کرے گا ورنہ اس کا اختلاف خود بخود رد ہو جائے گا۔ ترمیم کی پہلے ووٹنگ ہوتی ہے۔ پھر سب کمیٹی کی رائے پر ووٹنگ ہوتی ہے اور یہ بھی یاد رکھیں آپ نے مشورہ دینا ہے فیصلہ خلیفۂ وقت نے کرنا ہے۔

اگر سب کمیٹی کی سفارشات کو مثلاً 38 میں سے ایک رد کرتا ہے تو خلیفہ وقت بعض اوقات اکثریت کی رائے کو چھوڑ کر صرف ایک شخص کی معقول رائے کو ترجیح دیتا ہے۔ مرکزی مجلس شوریٰ میں کسی نظارت کی رائے کے بالمقابل دیگر نمائندگان کی رائے میں وزن ہو تو بعض اوقات خلیفہ وقت نظارتوں کی رائے کو رد کر دیتا ہے اور دیگر نمائندگان کی رائے کو معقول سمجھتے ہوئے قبول کر لیتا ہے۔ پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ مجلس شوریٰ کے لئے منتخب نمائندگان ایک سال کے لئے نمائندہ ہوتے ہیں۔ ان کا کام مجلس شوریٰ کے ختم ہو جانے کے ساتھ ختم نہیں ہو جاتا۔

شوریٰ کی تجویز نمبر 2 کہ 12 جماعتوں کو دعوت الی اللہ کے لئے 50 بیعتوں کا ٹارگٹ ہو۔ اس سلسلہ میں فرمایا آپ لوگوں کو پہلے مجھے یہ بتانا چاہئے تھا کہ پہلے کیا کمیاں رہ گئی ہیں اور اب یہ ٹارگٹ کیسے حاصل کیا جائے۔ اسائلم سیکرز یا دوسری قومیتوں کے افراد سے رابطہ کے لئے ضرورت کے مطابق لٹریچر تیار ہو، دعوت الی اللہ کا کیا طریق ہو۔ ہر جماعت کتنے داعیان تیار کرے، پہلے کتنا لٹریچر موجود ہے اب مزید کتنا چاہئے۔ آپ لوگوں نے ایسا نہیں کیا۔

فرمایا شوریٰ میں جو بحث ہو اس کی دونوں شکلیں مجھے بھجوایا کریں کہ اس کے حق میں کتنے ہیں اور مخالفت میں کتنے۔ پھر میں دیکھوں گا کہ کثرت کی رائے مانوں یا دوسروں کی۔

حضور انور نے مزید فرمایا کہ اگر کسی سب کمیٹی میں کوئی شخص مجلس عاملہ کا نمائندہ ہے تو وہ مجلس عاملہ کی نمائندگی کرے گا۔ مخالفت میں بات نہیں کر سکتا کیونکہ وہ وہاں پر امیر کی نمائندگی کر رہا ہوتا ہے۔ اس لئے جو Discussion کرنی ہے وہ عاملہ میں کر لیں اور عاملہ کو ایک بات پر متفق ہو جانا چاہئے لیکن اگر کوئی عاملہ کا ممبر سب کمیٹی میں نمائندہ ہے تو وہ عاملہ کی نمائندگی کر رہا ہوتا ہے۔ یہ قاعدہ جماعتوں کی چونکہ ابھی تربیت ہو رہی ہے اور بعض پوری طرح میچور نہیں ہوئیں اس لئے اسے رکھا ہوا ہے ورنہ مرکز میں انجمنوں کے لحاظ سے یہ قاعدہ نہیں ہے۔ جو رپورٹ پیش ہوتی ہے وہ سب کمیٹی کی ہوتی ہے۔ پورے House کی نہیں ہوتی اس لئے سب کمیٹی ایسی بنایا کریں جس میں ایسے لوگ شامل ہوں جو اس معاملہ میں رائے دینے کی اہلیت رکھتے ہوں اگر سب کمیٹی یا شوریٰ کی رائے عاملہ کی رائے سے مختلف ہو تو پھر آپ کو اسے بھی ایک شکل دینی پڑے گی اور یہ بتانا پڑے گا کہ عاملہ کی یہ رائے تھی اور سب کمیٹی کی یہ رائے ہے لیکن عاملہ کے ممبران کی تعداد چونکہ زیادہ ہے اس لئے Majority ووٹ اس کے حق میں ہیں لیکن شوریٰ کی رائے اس سے مختلف ہے۔ اس لئے دونوں طرف کی تجویزیں خلیفۃ المسیح کی خدمت میں پیش ہوں گی اور پھر وہ خود فیصلہ کریں گے۔

یہاں پر تحریک جدید کے Rules and Regulations میں سے قاعدہ نمبر 421 کا بھی ذکر ہوا۔ (حضور انور کی خدمت میں قواعد تحریک جدید کی کتاب پیش کی گئی)۔ قاعدہ کے الفاظ یہ ہیں:۔

"Member of the Majlis ' Amila shall not have the right to vote or speak against the opinion formed by the Majlis ' Amila concerning any proposal on the agenda of the Majlis Shura."

فرمایا میرے سامنے تو ایجنڈے کی تجاویز آنی چاہئیں تاکہ دیکھوں کہ ان میں مزید Improvement کی ضرورت ہے یا نہیں اور ان تجاویز پر عاملہ میں ڈسکشن کے لئے ایک تاریخ مقرر کرنی چاہئے اور اس سے پہلے آنے والی تجویزیں ہی شوریٰ میں پیش کرنے کی غرض سے عاملہ میں Discuss ہونی چاہئیں۔ بعد میں آنے والی تجاویز زیر غور نہیں آئیں گی۔ عاملہ نے یہ طے کرنا ہوتا ہے کہ فلاں فلاں تجاویز آئی ہیں اور ان میں سے کون کون سی تجاویز شوریٰ میں رکھنے کے قابل ہیں اور کون کون سی نہیں۔ پھر ان تجاویز پر مشتمل ایجنڈا مجھے بھجوائیں۔ لیکن آپ لوگوں نے تو عاملہ کی تجاویز کی منظوری بھی مجھ سے نہیں لی۔

حضور انور نے ان تجاویز پر فرمایا کہ خلیفہ وقت کو مجلس شوریٰ سے پہلے اس کی تجاویز کا ایجنڈا بھجوا کر منظوری حاصل کرنی چاہئے۔ بعض اوقات ایجنڈے میں میں خود بھی کوئی تجویز شامل کر دیا کرتا ہوں۔ اس لئے سب سے پہلے تجاویز کے لئے جماعتوں کو ایک وقت دیا کریں کہ فلاں وقت تک تجاویز اکٹھی ہوں گی اور پھر موصولہ تجاویز مجلس مشاورت کی سفارش کے ساتھ خلیفہ وقت کو بھجوائی جائیں۔ لیکن آپ لوگوں نے یہ نہیں بھجوایا۔ حضور انور نے فرمایا تحریک جدید کے Rules and Regulations میں حسب ضرورت بعض جگہ میں نے ترامیم بھی کروائی ہیں۔ یہ بات بھی اگر ان میں پہلے سے درج نہیں تو اب شامل کر لیں گے۔ شوریٰ کے انعقاد سے پہلے اس کا ایجنڈا خلیفۃ المسیح کی خدمت میں بھیج کر اس کی منظوری لیا کریں۔ (بعض ملکوں کو تو یہ ہدایت بھجوائی ہوئی ہے۔ باقیوں کے لئے اسے قواعد میں شامل کرنا چاہئے)۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیموں کے ایجنڈے ان کی تنظیموں کے صدران منظور کر سکتے ہیں۔ فرمایا آپ یہ تجاویز دوبارہ مجھے بھجوائیں اس رپورٹ کو میں منظور نہیں کر رہا۔

حضور انور کی ان ہدایات کا سلسلہ پانچ بجکر دس منٹ تک جاری رہا۔

ملاقاتیں

ساڑھے پانچ بجے انفرادی اور فیملی ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوا جو رات ساڑھے دس بجے تک جاری رہا۔ اس دوران 25 افراد نے گروپس کی صورت میں جبکہ 63 فیملیز کے 280 افراد نے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ ملاقاتوں سے فارغ ہو کر حضور انور نے مغرب و عشاء کی نمازوں کی امامت کروائی۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ میں تشریف لے گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆

تپ دق کی روک تھام کے لئے بعض اقدامات

ٹی بی دنیا میں جس سرعت اور برق رفتاری سے پھیل رہی ہے اسی کو مدنظر رکھتے ہوئے ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے اسے 1993 میں "عالمی ایمرجنسی" قرار دیا۔ کیونکہ دنیا کی ایک تہائی آبادی اس بیماری کے جرثومے سے متاثر ہو رہی ہے اور پاکستان شدید ترین متاثر 22 ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے۔ ان میں بھارت، چین، انڈونیشیا، بنگلہ دیش اور پاکستان قابل ذکر ہیں۔

تاریخی اعتبار سے ٹی بی ایک ہزار سال پرانا مگر قابل علاج مرض ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ہر پندرہ سیکنڈ کے بعد ایک مریض موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ اس وقت پاکستان میں ہر سال 2 لاکھ 50 ہزار افراد ٹی بی کے اس موذی مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً ایک لاکھ 25 ہزار ٹی بی کے مریض صرف صوبہ پنجاب میں ہیں۔ ایک لاکھ کی آبادی میں WHO کے اندازے کے مطابق 177 مریض ٹی بی کے ہوتے ہیں۔

یہ امر ہم سب کے لئے لمحہ فکریہ ہے کہ تپ دق کے مریض زیادہ تر 15 سے 60 سال کی عمر کے درمیان ہوتے ہیں جو کہ انسان کی حیات کا سب سے اہم دور ہوتا ہے۔ ٹی بی اور غربت کا تعلق ایک اور تلخ حقیقت ہے۔ ایک مریض جو پورے گھر کا کفیل ہو سکتا ہے اس کا بیمار ہونا نہ صرف اس نسل بلکہ اگلی نسل کی معاشی بدحالی کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے۔ گویا یہ مریض 15 کروڑ عوام کو معاشی اور سماجی تباہی کی طرف دھکیلنے کے لئے کافی ہے اس کے اہم اسباب میں حفظان صحت کے اصولوں پر عدم واقفیت اور ناکافی طبی سہولیات کا مہیا ہونا بھی شامل ہے۔

حکومت پاکستان نے TB-DOTS پروگرام کو ترجیحی بنیادوں پر اپنے ایجنڈے میں شامل کیا ہے۔ جس میں باقاعدہ رجسٹریشن کے بعد ادویات مریض کے دروازے پر دستک دے کر پہنچانے کا اہتمام ہے۔ اس وقت پنجاب کے تمام اضلاع میں ٹی بی ڈاٹس کا نفاذ عمل میں آ چکا ہے۔ اس وقت رجسٹرڈ مریضوں کی تعداد صرف پنجاب میں ایک لاکھ 15 ہزار ہے۔ جن کی تشخیص کے لئے خوردبینی معائنہ کا عالمی سطح پر جدید مروج طریقہ استعمال کیا جارہا ہے اور پنجاب ٹی بی کنٹرول پروگرام آٹھ ماہ تک مسلسل مفت ادویات فراہم کر رہا ہے۔

ہر دیہی مرکز صحت، ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال اور تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کو تشخیصی مرکز قرار دیا گیا ہے جہاں پر ٹی بی کے مریضوں کی تشخیص کا اہتمام بذریعہ بلغم کا خوردبینی معائنہ کیا جانے کا انتظام ہے۔ تمام بنیادی مراکز صحت کو مرکز علاج Treatment Centre قرار دیا گیا۔

پنجاب بھر میں تشخیص مراکز کی تعداد 445 اور علاج گاہوں کی تعداد 2927 ہے۔ ان مراکز سے مفت ادویات کی فراہمی بمع ایک علاج میں مددگار یا معاون کے موجود اور جاری ہے۔

ضلعی سطح پر پروگرام کی سرگرمیوں کا جائزہ لینے کے لئے EDO صحت اور ضلعی کوآرڈینیٹر کا کردار بے حد اہم ہے۔ پنجاب کی سطح پر اس مرض کی بھرپور نگرانی کے لئے پنجاب ٹی بی کنٹرول پروگرام کی ٹیم ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ سروسز کی سربراہی اور پروگرام مینیجر کی زیر نگرانی ڈپٹی پروگرام مینیجر اور پروگرام آفیسرز پر مشتمل ہے جو اس موذی مرض کے خلاف جہاد میں مصروف ہے۔

تھکاوٹ

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ:

"محنت کش کسانوں اور مزدوروں کی جسمانی تھکاوٹ اور درد کو دور کرنے کے لئے بیلس بہترین دوا ہے۔ لمبے عرصہ کی مسلسل محنت سے جوڑ جواب دے جائیں تو بیلس دینے سے فائدہ ہوتا ہے"۔

(صفحہ: 143)

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ فرماتے ہیں:۔

"میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے۔ وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کیلئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو بھی سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تاکہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔"

(الفضل 31 دسمبر 1959ء)

مکرم نسیم احمد بٹ صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا

56واں جلسہ سالانہ نائیجیریا

(23 تا 25 دسمبر 2005ء)

دعوت الی اللہ سیمینار

22دسمبر 2005ء کو صبح دس بجے دعوت الی اللہ سیمینار کا افتتاح تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد نیشنل دعوت الی اللہ سیکرٹری Br.H.A.Fola Ade Balagun نے حاضرین کو خوش آمدید کہنے کے علاوہ رپورٹ پیش کی۔ مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اپنے افتتاحی خطاب میں سب سے پہلے سب کو مبارکباد دی کہ پچھلے دعوت الی اللہ کے سال میں نائیجیریا پوری دنیا میں اول نمبر پر آیا ہے۔

سرکٹ صدران نے اپنی اپنی رپورٹ پیش کی۔ علاوہ ازیں مربیان، معلمین اور داعیان الی اللہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نے دعوت الی اللہ کے کاموں کے لئے مزید تلقین کی اور مشکلات کا حل بتایا۔ جلسہ سے دو ہفتے قبل نومبائعین داعیان الی اللہ کے ریفریشر کورس کا انعقاد ہوا۔ جس میں ملک کے مختلف حصوں سے 31 داعیان الی اللہ نے شرکت کی۔ آخر پر نیشنل جنرل سیکرٹری Br. Dauda Abiola Raji نے دعا کروائی۔

معائنہ انتظامات جلسہ سالانہ

اور ڈیوٹیوں کا افتتاح

جلسہ سے پہلے تین بکرے صدقہ کے طور پر ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔ 22دسمبر 2005ء کو نماز ظہر و عصر کے بعد مکرم امیر صاحب نے جلسہ سالانہ کے لئے ڈیوٹیوں کا افتتاح کیا اور قیمتی نصائح فرمائیں۔ امیر صاحب نے باقاعدہ ہر شعبہ کا معائنہ فرمایا۔ آخر پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی کہ اللہ تعالیٰ ہمارے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران کرے۔

مردوں کے لئے بڑے سائز کے ٹینٹ لگائے گئے جن کے اندر پنکھوں کا بھی انتظام تھا۔ لجنہ کے لئے علیحدہ باقاعدہ جلسہ گاہ بنائی گئی۔ اسی طرح اطفال اور ناصرات کے لئے بھی علیحدہ علیحدہ جلسہ گاہ کا انتظام کیا گیا اور ہر جگہ پر مردانہ جلسہ گاہ سے لاؤڈ سپیکر کا رابطہ تھا جس سے ہر شامل ہونے والا تقاریر سے لطف اندوز ہوتا تھا۔

جلسہ سالانہ کا آغاز

23دسمبر 2005ء

جلسہ سالانہ کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ مکرم امیر صاحب نے خطبہ جمعہ دیا جس میں سورۃ فاتحہ کے مضامین پر روشنی ڈالی اور خلافت جوبلی منصوبہ کے تحت دعاؤں کی طرف توجہ دلانے کے ساتھ ساتھ جلسہ سالانہ کی غرض و غایت بھی بیان کی۔ پہلے اجلاس سے قبل پرچم کشائی ہوئی جس میں مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے نائیجیریا کا قومی جھنڈا لہرایا اور مکرم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے لوائے احمدیت لہرایا۔

جلسہ سالانہ کا پہلا اجلاس مکرم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا کی زیرصدارت شروع ہوا۔ مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے جلسہ سالانہ کی برکات کے موضوع پر افتتاحی خطاب کیا۔

امیر صاحب کے افتتاحی خطاب کے بعد پہلی تقریر مکرم الحاجی A.A.F. Alatoye صاحب نے کی جن کا موضوع "Leadership & Accountability" تھا۔ ان تقاریر کا یوروبا اور ہاؤسا زبانوں میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اس اجلاس کی کارروائی لجنہ کے جلسہ گاہ میں بھی نشر کی گئی۔ نماز مغرب و عشاء جمع کر کے ادا کی گئیں جس کے بعد مکرم مولوی محمود احمد صاحب نے درس حدیث دیا۔

مجلس سوال وجواب

رات کے کھانے کے وقفہ کے بعد مجلس سوال وجواب منعقد کی گئی جس کے منتظم مکرم مولوی محمد احمد صاحب شمس تھے۔ ان کے ہمراہ یہ احباب تھے:

1.Dr.Saeed Timehin.

2. Dr. Mojeed Hassan Bello

.3.Alhaji M.M.Alaka.

سوالات کے جوابات انگریزی، یوروبا اور ہاؤسا زبانوں میں دئے گئے۔ حاضرین نے خوب دلچسپی لی اور رات دیر تک یہ محفل جاری رہی۔

دوسرا دن 24دسمبر

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مولوی عبدالرشید ثانی صاحب نے درس قرآن کریم دیا۔ اس کے بعد ناشتہ کروایا گیا اور جنرل صفائی کی گئی۔

دوسرا اجلاس مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی صدارت میں ہوا۔ اس اجلاس میں بعض مہمان بھی تشریف لائے۔

1. Royal Majesty Olu of Ilaro Paramount Ruler of Yewland Oba Samuel Adekanmbi State.

2. Onirun of Oke-run in Osun State.

اس اجلاس میں تلاوت قرآن کریم Hafiz Bro M.Opayemi صاحب نے کی اور مکرم Taofeeq Abdus Salaam نے قصیدہ پیش کیا۔ بعد میں مکرم زیڈ ٹی ایوب صاحب نے تقریر کی جس کا موضوع تھا:

"100 Years of Wasiyyat- the Journey so far" اس میں احباب کو وصیت کے بارہ میں بتایا کہ اب اس سکیم کو پورے سو سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب کرام بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔

مولوی ذکراللہ ایوب کی ذاتی کوشش سے لیگوس کے گردونواح میں سینکڑوں افراد نے اس بابرکت سکیم میں شمولیت اختیار کی ہے۔ اب تک نائیجیریا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ڈیڑھ ہزار سے زائد احباب اس بابرکت تحریک میں شامل ہو چکے ہیں۔

اس کے بعد مکرم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے "Khilafat as Model for Good Governance" کے موضوع پر تقریر کی۔

بعدہٗ مدعو مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ جماعت احمدیہ ہر میدان میں خدمات بجا لا رہی ہے۔

اطفال نے کراٹے شو کا مظاہرہ پیش کیا۔ آخر میں مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی اور پھر بعد میں کھانے اور نماز ظہر و عصر کے لئے وقفہ ہوا۔

تیسرا اجلاس مکرم مولوی Z.T.Ayyub صاحب کی زیرصدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم ایک لوکل مشنری نے کی اور قصیدہ بھی ایک لوکل مشنری نے پڑھا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب اور چند منتخب احباب لجنہ کی جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے جہاں مکرم امیر صاحب نے لجنہ سے خطاب کیا اور ان کو نصائح کیں۔ اور فرمایا کہ آپ کو اخلاص کے ساتھ جماعت کا کام کرنا چاہئے اور بچوں کی تربیت کرنی چاہئے۔

اس اجلاس میں ایک تقریر مکرم بیرسٹر آر اے محمد صاحب نے کی۔ اس کے بعد مختلف اعلانات ہوئے۔ نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھی گئیں۔ اس کے بعد مکرم محمد امین طاہر صاحب نے درس ملفوظات دیا۔

رات کھانے کے بعد مختلف میٹنگز ہوئیں۔ مکرم امیر صاحب کے ہمراہ مربیان اور معلمین کرام کی میٹنگ ہوئی جس میں دعوت الی اللہ و تربیتی امور کا جائزہ لیا گیا۔ رات کو مختلف آڈیو ویڈیو پروگرامز ہوئے اور باہر کی جماعتوں سے آئے ہوئے احباب نے مکرم امیر صاحب سے ملاقات کی۔ اس طرح دوسرے دن کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

تیسرا دن 25دسمبر

تیسرے دن کا آغاز بھی حسب روایت نماز تہجد سے ہوا جس میں تمام مرد و زن اور بچے شامل ہوئے۔ نماز فجر کے بعد درس قرآن کریم ہوا۔

اختتامی اجلاس مکرم الحاجی Mashud Adenrel Fashola صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا کی صدارت میں ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد داؤد ظفر صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے کی اور مکرم مولوی امتیاز احمد نوید قائم مقام پرنسپل جامعہ احمدیہ نے

"ہے دست قبلہ نما لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ"

بڑے خوبصورت انداز میں پڑھی۔

اس اجلاس میں پیراماؤنٹ چیف، کوگی اسٹیٹ Alhaji (Dr) Ahmadu Yakubu اور شیخ الحاجی عبدالحسن صاحب چیئرمین اسلامک فورم آف نائیجیریا، کوگی اسٹیٹ بھی تشریف لائے اور اپنے خیالات کا اظہار کیا اور جماعتی کاموں کو سراہا۔ بعد میں خدام نے کراٹے شو پیش کیا۔

آخر پر مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور احباب کو نصائح کیں۔ مکرم عبدالخالق صاحب مربی انچارج نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح نائیجیریا کا 56واں جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ ہر طرف نعرۂ تکبیر، اللہ اکبر کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں۔ احباب ایک دوسرے کو گلے مل کر مبارکباد دے رہے تھے۔

نومبائعین کی شرکت

امسال جلسہ سالانہ میں چار ہزار سے زائد نومبائعین نے شرکت کی۔ مشکل حالات کے باوجود بعض نومبائعین کئی کئی ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے جلسہ میں شامل ہوئے اور بڑے خوش ہوئے کہ ایک روحانی پروگرام دیکھنے کو ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اور اپنے علاقوں میں احسن رنگ میں جماعت کی خدمت کر سکیں۔

بک سٹال

جلسہ سالانہ کے موقع پر بکسٹال کا بھی انتظام تھا۔ جس میں قرآن کریم باترجمہ انگریزی، تفسیر صغیر انگریزی ترجمہ اور نئے سال کے کیلنڈر اور دوسری کتب رکھی گئیں جو احباب نے بڑی تعداد میں خریدیں۔

نمائش

جلسہ سالانہ کے موقع پر خوبصورت نمائش کا بھی

اہتمام کیا گیا تھا۔ایک بڑی مارکی لگا کر اس کے اندر قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم مختلف کتب، تصاویر اور کیلنڈر لگا کر سجایا گیا۔ تصویری زبان میں جماعت احمدیہ کی شاندار تاریخ کو بیان کیا گیا جس سے احباب جماعت اور غیر احمدی احباب اور نومبائعین نے استفادہ کیا اور اپنے ایمانوں کو تازہ کیا کہ کس طرح احباب جماعت نے قربانیاں کی ہیں اور ہر احمدی کو آج بھی اسی طرح قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے۔

امسال نائیجیریا کے جلسہ سالانہ میں چاڈ، بینن، ایکٹوریل گنی اور کیمرون کے ممالک سے وفود نے شرکت کی۔

نائیجیریا کے دور دراز علاقوں سے احباب مرد وخواتین جلسہ کے لئے تشریف لائے۔بعض احباب کافی تکلیف اٹھا کر لمبا سفر کر کے پہنچے۔امسال 31,020 مرد وزن نے جلسہ میں شرکت کی۔الحمدللہ۔گزشتہ سال کی نسبت حاضری میں نمایاں فرق تھا۔باوجود مالی مشکلات کے احباب کثرت سے شامل ہوئے۔اللہ تعالیٰ ان کی قربانیوں کو قبول کرے۔

فری ڈسپنسری

جلسہ کے ایام میں خدمت خلق کے لئے فری ڈسپنسری کا اہتمام کیا گیا تھا۔12 ڈاکٹر صاحبان، 18 نرسز اور تین فارماسسٹ نے دن رات کام کیا اور 3500 سے زائد مریضوں کو مفت ادویات دی گئیں۔20 مریضوں کی آنکھوں کا معائنہ کیا گیا۔

میڈیا میں کوریج

امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے ٹیلی ویژن، ریڈیو اور اخبارات میں جلسہ سے قبل اور بعد میں جماعت کے پروگرام دکھائے گئے۔اس طرح جماعت کا پیغام بڑے احسن رنگ میں ملک کے طول وعرض میں پہنچا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت نائیجیریا کو مزید ترقیات سے نوازے۔آمین

(الفضل انٹرنیشنل 14/اپریل 2006ء)

ابوزکریا یحییٰ ابن داؤد

(1095ء 1165ء)

آپ کی پیدائش طلیطلہ سپین میں ہوئی مگر قرطبہ میں پروان چڑھے آپ نے عبرانی زبان میں گرائمر کی کتاب لکھی جو عربی کی گرائمر کو بنیاد بنا کر لکھی گئی تھی۔ آپ نے بہت سارے معروف عربی ہیئت دانوں جیسے ابومعشر، ثابت ابن قرۃ، ماشاء اللہ، الفرغانی کی تصنیفات کے تراجم کئے۔ ترکی کا مشہور عالم الفارابی آپ کا ہم عصر تھا۔ ابن سینا کی تصنیف کتاب الروح کا آپ نے سپینش میں ترجمہ کیا۔ نیز مقامی عالم اور مترجم گونڈے سالوی Gundisalvi کے ساتھ مل کر اور کتابوں کے بھی تراجم کئے۔

طباعت کے مختلف ادوار اور اقسام

1890ء میں لائنو پریس کی ایجاد سے طباعت کے کام میں تیزی آئی

پڑھائی اور لکھائی کا طباعت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ایک زمانہ تھا کہ بہت کم لوگ پڑھنا لکھنا جانتے تھے لیکن آج پوری دنیا میں زیادہ سے زیادہ لوگ پڑھنا لکھنا سیکھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر میں کتابیں بے شمار تعداد میں چھپتی ہیں۔تعداد میں زیادہ ہونے کی وجہ سے ان کی قیمت بھی کم ہوتی ہے چنانچہ زیادہ سے زیادہ لوگ انہیں خرید کر پڑھتے ہیں۔ آج پوری دنیا میں ضخیم، جامع اور معلومات افزا کتابیں چھپتی ہیں جو مختلف علوم کا احاطہ کرتی ہیں۔قرون وسطی میں زیادہ لوگ لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔اس کی سب سے بڑی وجہ کتابوں کا نایاب اور بیش قیمت ہونا تھی۔ معدودے چند لوگوں میں کتابیں خریدنے کی استطاعت ہوتی تھی۔اس کی دو وجوہ تھیں: اول یہ کہ کتابیں چرمی کاغذ (Parchment) کی قیمتی شیٹوں سے بنائی جاتی تھیں: دوم، ہر کتاب کی نقل ہاتھ سے تیار کرنا پڑتی تھی۔ اس طرح کتابوں کی تیاری ایک بہت ہی سست عمل ہوتا تھا۔بعض کتابیں اس قدر ضخیم ہوتی تھیں کہ ان کی ایک جلد (Volume) کو نقل کرنے میں کئی مہینے صرف ہو جاتے تھے۔ایک ہی کتاب کی تیاری کے لئے بیک وقت کئی افراد مل کر کام کرتے تھے۔ایک اطالوی شہزادے کے لئے 200 جلدوں پر مشتمل کتابیں مکمل کرنے میں 45/افراد نے تقریباً 2 سال کا عرصہ صرف کیا۔

پندرھویں صدی عیسوی کے آغاز تک دو ایجادات کی بدولت کتابوں کی تیاری کے عمل میں تبدیلی رونما ہو چکی تھی۔ یہ دو ایجادات کاغذ اور چھپائی تھیں۔ چھپائی کا آغاز غالباً چین سے ہوا۔سب سے پہلے چینیوں نے اپنی اشیا کو سربمہر کرنا شروع کیا۔اس مہر پر اشیا کے مالک کی طرف سے کوئی نشانی نہیں ہوتی تھی۔اس کے بعد چینیوں نے تاش کے پتوں کے اوپر خوبصورت نمونوں والے مختلف ٹھپے لگانے شروع کئے۔اس کے علاوہ چینی باشندے لکڑی کے سانچوں پر تصویریں کندہ کیا کرتے تھے۔لکڑی پر کندہ کاری کا فائدہ یہ ہوا کہ کاغذ کے صفحے کے برابر لکڑی کے ٹکڑے پر تحریر کندہ کر لی جاتی اور اس کے اوپر روشنائی لگا کر کاغذ کے اوپر پورا ایک صفحہ چھاپ لیا جاتا تھا۔

چینیوں کی اس قسم کی دریافتیں مغرب میں یورپ تک پھیل گئیں۔پندرہویں صدی عیسوی کی ابتدا ہی میں یورپی باشندوں نے لکڑی کے سانچوں سے چھاپی گئی مکمل کتابیں تیار کرنا شروع کر دی تھیں۔لیکن اس عمل میں انہیں ہر لفظ کے لئے ایک علیحدہ سانچہ بنانا پڑتا تھا۔ اسی لئے کتابوں کی چھپائی کا عمل ابھی تک سست اور مہنگا تھا۔اس کے بعد تقریباً 1440ء میں ایک کاریگر نے چونکا دینے والی ایک ایجاد کی۔اس نے بڑے پیمانے پر حروف تہجی کی ایسی شکلیں تیار کیں جنہیں چھپائی کے بعد علیحدہ علیحدہ بھی کیا جا سکتا تھا۔ایک کتاب کی چھپائی کے لئے ان حروف کو جوڑ کر لفظ بنائے جا سکتے تھے اور بعد میں مزید کوئی کتاب چھاپنے کے لئے انہیں علیحدہ علیحدہ کر کے دوبارہ لفظوں اور سطروں کی شکل دی جا سکتی تھی۔ اس قسم کے چھپائی والے حروف تہجی حرکت پذیر (Movable) حروف کہلاتے ہیں۔

جرمنی کے ایک صراف یوہان گوٹن برگ (Johann Gutenberg) نے سب سے پہلے اس طریقے سے طباعت کا ایک کارخانہ چلایا۔گوٹن برگ نے زیورات سازی والے اوزاروں کی مدد سے نرم دھات میں حروف کے نمونے بنائے۔ان حروف کو ایک ایک کر کے قطار کی شکل میں ایک چوکھٹے (Frame) کے اندر جوڑا جاتا تھا مختلف سطریں اوپر نیچے جوڑنے سے پورا صفحہ تیار ہو جاتا تھا۔اس کے بعد چوکھٹے میں جڑے ہوئے حروف کی سطروں پر چمڑے کی ایک گولی کے ذریعے اچھی طرح چپکنے والی روشنائی لگائی جاتی تھی۔سب سے آخر میں چھپائی کے لئے تیار صفحے کو کاغذ کی ایک شیٹ کے اوپر رکھ کر دبا دیا جاتا تھا۔جب کاغذ کو حروف والے چوکھٹے سے علیحدہ کیا جاتا تھا تو اس پر وہ سب کچھ چھپ جاتا تھا جو چوکھٹے کے اندر سطروں کی شکل میں جڑے ہوئے حروف پر کندہ ہوتا تھا۔اس طریقے سے طباعت کے لئے گوٹن برگ نے انگوروں کا رس نکالنے والا پریس استعمال کیا۔

ابتدا میں طباعت کا کام بہت سست ہوتا تھا لیکن آہستہ آہستہ اس شعبے میں ترقی ہوتی گئی اور نئی نئی مشینوں کی ایجاد سے طباعت کا کام تیز سے تیز تر ہوتا گیا۔

تیز رفتار طباعت

طباعت کے شعبے میں جدت کا سلسلہ جاری رہا اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کام میں آسانیاں پیدا ہوتی گئیں۔ پہلے پہل چھپائی کے لئے لکڑی کے پریس بنائے گئے۔ان کی جگہ ڈھلے ہوئے لوہے سے بنائے گئے مضبوط اور طاقتور پریسوں نے لے لی۔اس کے بعد کاغذ پر سانچہ دبانے کے بجائے بھاری دھاتی سلنڈر کی مدد سے طباعت کے تصور نے جنم لیا۔ 1814ء میں لندن میں طباعت کے میدان میں ایک نئی پیش رفت ہوئی۔ اسی سال لندن کا اخبار "دی ٹائمز" سلنڈر والے پریس میں چھاپا گیا۔اس پریس میں سلنڈر اور حروف والا "بیڈ" (Bed) دونوں حرکت کرتے تھے لیکن معکوس سمتوں میں۔

1835ء میں پہلا دوری پریس (Rotory Press) ایجاد ہوا۔اس پریس میں حروف ایک سلنڈر پر جکڑے رہتے تھے اور اس کے بالکل آگے ایک اور سلنڈر گھومتا تھا۔ کاغذ ان دونوں سلنڈروں کے درمیان میں سے گزارا جاتا تھا جو باہر نکلنے پر چھپا ہوا ہوتا تھا۔ اسی اثنا میں بھاپ کی قوت کے استعمال نے طباعت کے کام کو تیز رفتار بنا دیا۔ بھاپ کی قوت سے چلنے والا ایک انجن پریس کو چلاتا تھا۔ اس طرح پریس کو ہاتھ سے چلانے کی نسبت کہیں زیادہ تیز رفتاری سے چلایا جا سکتا تھا۔ بھاپ کے انجن ہی کی بدولت بڑے پیمانے پر اخبارات کی ایک ہی رات میں چھپائی ممکن ہو سکی۔

1880ء کے عشرے تک طباعت کا کافی محنت طلب رہا۔ چھاپہ خانے میں حروف جوڑنے والے (Compositor) کو ایک ایک حرف اٹھا کر اسے اس کی جگہ پر بٹھانا پڑتا تھا، بالکل اسی طرح جیسے گوٹن برگ نے 400 سال قبل کیا تھا۔تاہم 1890ء میں لائنوٹائپ (Linotype) مشین کی ایجاد سے حروف کو جوڑنے کا کام مشین سے لیا جانے لگا۔ اس طرح طباعت کے کام میں تیزی آ گئی۔

طباعت کے چار طریقے

طباعت سے متعلق صدیوں پر محیط ایجادات کے بعد کاغذ پر روشنائی سے چھپائی کے چار اہم طریقے معرض وجود میں آ چکے ہیں۔وہ چار طریقے یہ ہیں:

1۔حرفی چھپائی (Letterpress)
2۔عکسی طباعت (Gravure)
3۔سنگی طباعت (Lithography)
4۔پردہ چھپائی (Screen printing)

حرفی چھپائی میں ابھرے ہوئے دھاتی حروف کے اوپر روشنائی لگائی جاتی ہے اور ان حروف کو کاغذ پر دبانے سے تحریر کاغذ پر چھپ جاتی ہے۔عکسی چھپائی یا طباعت میں روشنائی ایک دھاتی پلیٹ کی سطح پر لگائی جاتی ہے اور پلیٹ کے کھوکھلے حصوں کے سوا باقی تمام حصوں سے ایک بلیڈ کی مدد سے صاف کر دی جاتی ہے۔کھوکھلے حصوں میں موجود روشنائی کاغذ پر منتقل ہوتی ہے اور تحریر کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔سنگی طباعت یا لیتھو چھپائی میں روشنائی طباعت والی پلیٹ کے چکنے (Greasy) حصوں پر چپک جاتی ہے۔ روشنائی اس پلیٹ کے ان حصوں پر نہیں چپکتی جن کو پانی سے گیلا کیا گیا ہوتا ہے۔ پردہ چھپائی میں دھاتی جالی یا ریشم کے ایک پردے کے اوپر موی کاغذ یا پلاسٹک کا ایک سٹینسل (Stencil) بنایا جاتا ہے۔ اس کے بعد پردے کے اوپر روشنائی لگائی جاتی ہے۔ جہاں موی کاغذ اور پلاسٹک نہیں ہوتا، وہاں روشنائی کاغذ کے نیچے چلی جاتی ہے۔اس طرح سٹینسل پر بنی ہوئی تحریر کاغذ پر منتقل ہو جاتی ہے۔پردہ چھپائی میں مختلف سٹینسلوں میں مختلف رنگ کی روشنائیاں استعمال کر کے کثیر رنگی چھپائی بھی کی جا سکتی ہے۔ پردہ چھپائی پوسٹر چھاپنے کا ایک سادہ اور مشہور طریقہ ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 58912 میں صائمہ نورین

زوجہ خواجہ نوید احمد قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی -/35000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ نورین گواہ شد نمبر 1 انیل احمد ولد خواجہ خلیل احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم بٹ وصیت نمبر 35955

مسل نمبر 58913 میں نصر اللہ خان

ولد صوفی محمد یعقوب مرحوم قوم افغان پیشہ تجارت عمر 74 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/5 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ -/2200000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ساڑھے آٹھ مرلہ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت منافع بنک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 فضل حسین وصیت نمبر 36866 گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد وصیت نمبر 37946

مسل نمبر 58914 میں مبارکہ پروین

بنت اللہ بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان مالیتی -/1700000 روپے کا شرعہ حصہ ورثاء میں والدہ چار بھائی اور چھ بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ پروین گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد چوہدری محمد ادریس مرحوم

مسل نمبر 58915 میں فوزیہ کنول

بنت اللہ بخش قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چنیوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-05ں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان مالیتی -/1700000 روپے کا شرعی حصہ ورثاء میں والدہ چار بھائی 6 بہنیں ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ کنول گواہ شد نمبر 1 منیر احمد ولد اللہ بخش مرحوم گواہ شد نمبر 2 جمیل الرحمٰن خلیل سنوری ولد چوہدری محمد ادریس مرحوم

مسل نمبر 58916 میں سید منور حسین شاہ

ولد سید شیر احمد شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیتانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید منور حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 سید اصغر علی شاہ ولد منظور علی شاہ گواہ شد نمبر 2 سید محمد محسن ہاشمی ولد سید عطا حسین شاہ مرحوم

مسل نمبر 58917 میں عائشہ علیم انور

زوجہ چوہدری محمد علیم انور قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے۔ 2۔ حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ علیم انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد لطیف انور ولد چوہدری محمد شریف گواہ شد نمبر 2 محمد علیم انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 58918 میں شازیہ نعیم

بنت نعیم اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد وصیت نمبر 22029

مسل نمبر 58919 میں فوزیہ نعیم

بنت نعیم اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 نعیم اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد وصیت نمبر 22029

مسل نمبر 58920 میں صائمہ کامران

زوجہ کامران احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 8 مرلہ پلاٹ مالیتی -/315000 روپے اس کی بالاقساط ادائیگی جاری ہے۔ 2۔ حق مہر -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ کامران گواہ شد نمبر 1 کامران احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 58921 میں رانا عبدالمجیب

ولد چوہدری عبداللہ خاں قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از

ورثہ والدین بارانی رقبہ 15/1 ایکڑ واقع کنجروڑ ضلع سیالکوٹ مالیتی-/2300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/75000 روپے سالانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا عبدالمجیب گواہ شد نمبر 1 پروفیسر ڈاکٹر منصور احمد وقار ولد محمد اسماعیل فوق مرحوم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد شیخ فضل کریم

مسل نمبر 58922 میں عطیہ ارم

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیہ ارم گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد منور احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 حبیب اللہ ولد چوہدری عبدالکریم

مسل نمبر 58923 میں بشیر احمد

ولد میاں خوشی محمد مرحوم قوم ہنجراء پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/300000 روپے۔ 3۔سکوٹر مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5400+10000 روپے ماہوار بصورت پنشن +اعانت از پسر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 میاں شیر احمد ولد صیت نمبر 27321 گواہ شد نمبر 2 احمد عرفان وصیت نمبر 25640

مسل نمبر 58924 میں امتہ القدوس

زوجہ چوہدری عمر فاروق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور ساڑھے گیارہ تولے مالیتی اندازاً -/126500 روپے۔2۔حق مہر-/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس گواہ شد نمبر 1 چوہدری عمر فاروق احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 58925 میں خالد مصطفیٰ

ولد میاں غلام قادر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 میاں مبارک احمد وصیت نمبر 25179 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر وصیت نمبر 25823 والد موصی

مسل نمبر 58926 میں میاں قاسم مصطفیٰ

ولد میاں غلام قادر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں قاسم مصطفیٰ گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 میاں غلام قادر والد موصی

مسل نمبر 58927 میں ثناء باسط

بنت رانا عبدالباسط خاں قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر ضلع بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء باسط گواہ شد نمبر 1 رانا رحمان علی باسط ولد رانا عبدالباسط گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639

مسل نمبر 58928 میں عائشہ باسط خاں

بنت رانا عبدالباسط خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ باسط خان گواہ شد نمبر 1 رانا رحمان علی باسط گواہ شد نمبر 2 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 58929 میں چوہدری عامر سہیل

ولد چوہدری محمد صادق قوم سلہریا راجپوت پیشہ وثیقہ نویس عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 6 مرلہ مکان واقع مصطفیٰ پارک میں وراثتی حصہ ایک مرلہ 3 سرسائی مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت وثیقہ نویسی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد چوہدری عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 عمران سہیل ولد چوہدری محمد صادق

مسل نمبر 58930 میں معاذ ارشد

ولد چوہدری محمد ارشد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد معاذ ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 25639 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری فتح دین مرحوم

مسل نمبر 58931 میں سلمیٰ خالدہ

زوجہ سمیع اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 17 تولے۔ 2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سلمیٰ خالدہ گواہ شد نمبر 1 راشد بشیر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 سمیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 58932 میں سارہ نصرت

بنت شیخ ظہیر احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑہ ضلع بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 2 تولے 3 ماشے مالیتی -/28350 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ نصرت گواہ شد نمبر 1 وددو احمد ولد شیخ ظہیر احمد گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 58933 میں فازیہ سعدیہ

زوجہ سعد فاروق احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر (کنٹریکٹ) عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/45000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فازیہ سعد گواہ شد نمبر 1 احمد عدیل ناصر ولد چوہدری ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 فہد فاروق احمد ولد چوہدری منور احمد

مسل نمبر 58934 میں عبدالغفار خان

ولد چوہدری عبدالرزاق خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہزاد ٹاؤن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 14 مرلہ پلاٹ باغ احمد سکیم مالیتی -/33000 روپے۔ 2۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13500 + 3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت + منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالغفار خان گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد منصور ولد چوہدری شاہ محمد

مسل نمبر 58935 میں رضوانہ غفار

زوجہ عبدالغفار خان قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ 2۔ نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/550000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/130000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000+1000 روپے ماہوار بصورت منافع + جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ غفار گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 58936 میں حراء غفار خان

بنت عبدالغفار خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حراء غفار خان گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وڑائچ ولد حفیظ احمد منصور گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار خان والد موصیہ

مسل نمبر 58937 میں حسن احمد ذیشان

ولد محمد بشیر قوم چوہدری راجپوت پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ آٹو مشینری مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن احمد ذیشان گواہ شد نمبر 1 محمد بشیر والد موصی گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ریحان وصیت نمبر 31245

مسل نمبر 58938 میں محمد باقر خان

ولد علی اکبر خان قوم پٹھان لودھی پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4742 + 3780 روپے ماہوار بصورت پنشن + منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد باقر خان گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد ولد رانا محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 پروفیسر محمد رشید طارق ولد محمد جمیل خان

مسل نمبر 58939 میں ماسٹر محمد نذیر

ولد سلطان محمد قوم جٹ سیان پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت 1981ء ساکن کنڈن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 1 مرلہ مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زرعی اراضی 9 کنال مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2640 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماسٹر محمد نذیر گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد ماسٹر رشید احمد

مسل نمبر 58940 میں افضال احمد

ولد ماسٹر محمد نذیر قوم جٹ سیان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنڈن سیان ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افضال احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ماسٹر محمد نذیر والد موصی

مسل نمبر 58941 میں ناصر احمد ہمایوں

ولد محمد افضل قیصر قوم سولنگی پیشہ کارکن تحریک جدید عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زمین 2 مرلہ واقع نصیر آباد غالب ربوہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے تقریباً ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد ہمایوں گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ احمد منور ولد صدیق احمد منور

مسل نمبر 58942 میں مبارکہ بیگم

زوجہ رشید احمد قوم گل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 58943 میں قرۃ العین عائشہ

بنت بشیر احمد قوم گل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین عائشہ گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 58944 میں عطاء اللہ کلیم

ولد رشید احمد خان قوم سدھوزئی پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ کلیم گواہ شد نمبر 1 عبد المعطی شاہد ولد عبد الرشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 58945 میں ریاست علی ملہی

ولد محمد طفیل ملہی قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/1612000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ریاست علی ملہی گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ مجیب وصیت نمبر 28719 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہ وصیت نمبر 18400

مسل نمبر 58946 میں ناعمہ مریم

بنت محمد شفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناعمہ مریم گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد مرحوم

مسل نمبر 58947 میں سعدیہ حنا

بنت فرزند علی قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ حنا گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر 58948 میں فوزیہ نورین

بنت فرزند علی مرحوم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/650 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نورین گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 مصطفیٰ احمد منور ولد صدیق احمد منور

مسل نمبر 58949 میں بشارت محمود خان

ولد گل نور احمد خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار العلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت محمود خان گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد چوہدری وصیت نمبر 37148 گواہ شد نمبر 2 شان الحق ولد رفیق احمد خان

مسل نمبر 58950 میں مسعود احمد

ولد عبد الغنی قوم گوندل جٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر F-184 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 3/1 ایکڑ چک نمبر 84 الف مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔ 2۔ رہائشی 7 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اسرار ولد مسعود احمد گواہ شد نمبر 2 عبد الاحد ولد عبد العزیز

مسل نمبر 58951 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مسعود احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر F-84 ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی کنال چک نمبر F-84 مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/12000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ

عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 مسعود احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر58952 میں نورالصباح نعیم

بنت نعیم احمد قوم سروعہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 84-F ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورالصباح نعیم گواہ شدنمبر 1 عبدالعزیز ولد بشیر احمد گواہ شدنمبر 2 عبدالرزاق خان بلوچ وصیت نمبر 31305

مسل نمبر58953 میں رفعت سلطانہ

بنت کیپٹن ہدایت علی مرحوم قوم آرائیں پیشہ عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-2-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور 3 تولہ مالیتی -/30000 روپے۔2۔ ترکہ والد کوٹھی جس کا ایک حصہ مل چکا ہے جبکہ دوسرے حصہ کا کیس عدالت میں ہے کا شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رفعت سلطانہ گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر محمد اصغر سلطان ولد کیپٹن ہدایت علی مرحوم گواہ شدنمبر 2 مقبول احمد ڈوگر ولد چوہدری سردار محمد ڈوگر

مسل نمبر58954 میں ارسلان قیوم

ولد عبدالقیوم تنویر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ارسلان قیوم گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 رشید طارق ولد جمیل احمد خان

مسل نمبر58955 میں فریدہ ظفر

بنت چوہدری ظفر اللہ خان قوم جٹ سراء پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورطلائی 8 تولے مالیتی -/88000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریدہ ظفر گواہ شدنمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شدنمبر 2 شیخ عبدالماجد ولد شیخ عبدالواحد

مسل نمبر58956 میں مظفر احمد

ولد ایم سبحان علی مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ مکان واقع واپڈا ٹاؤن مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔2۔ ایک کنال پلاٹ نزد واپڈا ٹاؤن مالیتی اندازاً -/2500000 روپے۔3۔ از ترکہ والد مرحوم 2 کنال زمین ربوہ (غیر تقسیم شدہ) میں میرا حصہ ساڑھے چھ مرلہ تقریباً مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔4۔ موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین گواہ شدنمبر 2 عبدالخبیر وصیت نمبر 28002

وزارتی مشن کا منصوبہ

1946ء میں ہندوستان کی مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات نے ملک کی سیاسی اور قومی صورتحال کو واضح کر دیا تو انگریز حکام کو احساس ہوا کہ ملک کے سیاسی تعطل کو دور کرنے کے لئے جلد ہی کوئی ٹھوس قدم اٹھانا ضروری ہے۔ چنانچہ 19 فروری 1946ء کو برطانوی وزیراعظم کلیمنٹ ایٹلی نے تین ارکان پر مشتمل ایک وزارتی مشن ہندوستان بھیجنے کا اعلان کیا۔اس مشن کے سربراہ لارڈ پیتھک لارنس اور بقیہ دو ارکان سر اسٹیفورڈ کرپس اور اے وی الیگزینڈر تھے۔ یہ مشن 24 فروری 1946ء کو ہندوستان پہنچا۔ ہندوستان پہنچتے ہی اس مشن نے کانگرس اور مسلم لیگ کے رہنماؤں سے بات چیت کا آغاز کیا اور 16 مئی 1946ء کو اپنے منصوبے کا اعلان کیا۔جس میں کہا گیا کہ برصغیر کی یونین قائم کی جائے۔جو امور خارجہ، دفاع اور مواصلات کی ذمہ دار ہو۔جبکہ بقیہ تمام امور صوبوں کے پاس ہوں۔صوبوں کو اختیار ہوگا کہ وہ باہم گروپ بنالیں اور ہر گروپ اپنا دستور مرتب کرے۔ ہر دس سال کے بعد صوبوں کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ وہ اپنی اسمبلی کی کثرت رائے سے آئین میں تبدیلی کا مطالبہ کرسکیں۔اس منصوبے میں یہ بھی تجویز کیا گیا تھا کہ برصغیر کو تین گروپوں میں تقسیم کر دیا جائے۔گروپ اے میں یوپی، بہار، اڑیسہ، سی پی، بمبئی اور مدراس، گروپ بی میں پنجاب، سندھ اور شمالی مغربی سرحدی صوبہ اور گروپ سی میں بنگال اور آسام کے صوبے شامل ہوں۔نئے آئین کے نفاذ سے پہلے ایک عبوری حکومت کا قیام بھی منصوبے میں شامل تھا۔

وزارتی مشن کے اس منصوبے کو مسلم لیگ نے کلی طور پر منظور کر لیا جبکہ کانگرس نے اسے جزوی طور پر منظور کیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ جب اور جہاں کانگرس کی اکثریت ہوگی وہ اس منصوبے پر عملدرآمد کی پابند نہیں ہوگی۔ یہ صورتحال مسلم لیگ کو منظور نہیں تھی چنانچہ اس نے منصوبے کی منظوری واپس لے لی اور قیام پاکستان کے لئے راست اقدام کا فیصلہ کر لیا۔

وزارتی مشن اپنی ناکامی کے بعد 29 جون 1946ء کو واپس لندن چلا گیا۔اس بات پر اب سبھی مؤرخین متفق ہیں کہ وزارتی مشن کا منصوبہ ہندوستان کو متحد رکھنے کا آخری ممکنہ حل تھا۔لیکن کانگرس نے اپنی اکثریت اور طاقت کے گھمنڈ میں اس موقع کو گنوا دیا۔

نتیجہ یہ نکلا کہ مسلم لیگ قیام پاکستان کے مطالبہ پر مزید مستحکم ہوگئی اور کوئی سوا سال بعد ہی اس کی جدوجہد کے نتیجے میں پاکستان وجود میں آگیا۔

حکیم منور احمد عزیز صاحب

تربوز کا مختصر تعارف

تربوز ایک مشہور عام خوش رنگ خوش ذائقہ ہندو پاک کے علاوہ افغانستان میں پیدا ہونے والا ہردلعزیز پھل ہے۔ جو اپریل سے جولائی تک عام ملتا ہے۔ تربوز کو قدرت نے بے شمار فوائد سے مالا مال کر رکھا ہے۔تربوز ریتلی زمین میں پیدا ہونے والی بیل کا پھل ہے۔ ریتلی زمین میں اس کی بیل خوب پھیلتی ہے۔ یہاں تک بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ اس کی بیل دس بارہ گز لمبی ہو جاتی ہے۔ بیل کے پتے کٹے ہوئے گول کنگرے دار ہوتے ہیں۔اس کے پھول کا رنگ سبز زردی مائل سفید یا سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے۔تربوز باہر سے رنگ گہرا سبز سیاہی مائل بعض دھاری دار سفید۔ جسامت اور وزن کے لحاظ سے تربوز ایک کلو سے لے کر چھ کلو تک عام ملتا ہے۔لیکن تھل کے علاقوں میں دس پندرہ کلو تک عام ملتا ہے۔تربوز کے کچا یا پکنے کا اندازہ نہایت تجربہ کار لگا سکتا ہے۔کچے کا گودا سفید اور پکے کا گلابی۔ گہرا سرخ ہوتا ہے۔ بیج سرخ سیاہی مائل۔ ذائقہ نہایت شیریں خوشگوار اور فرحت بخش ہوتا ہے۔مزاج دوسرے درجہ میں سرد تر ہے۔

افعال

تربوز کھانے سے پیشاب اور پاخانہ کھل کر آتا ہے۔جس سے خونی، صفراوی اور سوداوی گرمی خارج ہوتی ہے۔ سکنجبین کے ہمراہ ٹائیفائیڈ میں بہترین غذا ہے۔ یرقان۔ سنگ گردہ مثانہ کے لئے بہترین دوا ہے۔تربوز اعضاء کو سردی پہنچاتا اور گرمی سے سکون لاتا ہے۔ پیاس اور سوزش بول، سوزاک، اسہال صفراوی میں مفید ہے۔گرم مزاجوں کے موافق ہے۔

لعوق نزلی آب تربوز والا اس کا مشہور یونانی مرکب ہے۔ جو سل دق اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔شربت تربوز بھی بنایا جاتا ہے۔کشتہ فولاد بھی اس کے پانی میں تیار کیا جاتا ہے۔جس کو فولاد آبی کہتے ہیں۔تربوز کو حکماء مختلف طریقوں سے مختلف امراض مثلاً سردرد، سرسام، مالیخولیا، وسواس جنون، خشک کھانسی، سانس کی تنگی، خون تھوکنا، قے، دل کی دھڑکن، ضعف قلب، شدت پیاس، قبض، بواسیر، گردہ مثانہ کی گرمی، بندش بول، یرقان، سوزاک، تپ محرقہ، ورم طحال، کمی خون وغیرہ میں مختلف طریقوں سے استعمال کرتے ہیں۔

احتیاط

☆کھانا ہضم ہونے سے پہلے تربوز کھانا ہاضمہ کو خراب کرتا ہے اور پیٹ میں ہوا بھرتا ہے۔ دیر سے ہضم ہوتا ہے۔

☆جس دن چاول کھائے ہوں تربوز ہرگز نہ کھائیں ہیضہ یقینی ہے۔

☆تربوز کی اصلاح شہد سے ہوتی ہے۔

خبریں

میڈیا ملکی ترقی میں کردار ادا کرے صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ صحافتی اداروں پر کوئی پابندی نہیں ۔میڈیا ملکی ترقی میں کردار ادا کرے۔ وردی میں رہتے ہوئے میڈیا میں بہتری کیلئے اقدامات اٹھائے جس کی وجہ سے آج ملک میں ٹی وی چینلوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ جدید دور میں میڈیا سے کوئی چیز چھپی نہیں رہ سکتی۔ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت میڈیا سٹی قائم کرے گی۔ پی ٹی وی اور ریڈیو کو عالمی نشریاتی اداروں کے ہم پلہ بنانے کے اقدامات کر رہے ہیں۔

18ویں ورلڈ کپ فٹ بال کی افتتاحی تقریب جرمنی کے شہر میونخ میں اولمپک سٹیڈیم میں 18ویں ورلڈ کپ فٹ بال 2006ء کی افتتاحی تقریب کا آغاز ہوا۔ اس تقریب میں 150 سے زائد عالمی کپ جیتنے والے بین الاقوامی شہرت یافتہ فٹ بالرز نے شرکت کی۔ ورلڈ کپ کی ٹیموں کے جھنڈے اٹھائے ہوئے مختلف گروپس سٹیڈیم میں داخل ہوئے۔ 60ہزار تماشائیوں نے شرکت کی۔ جرمن صدر نے باقاعدہ افتتاح کیا۔

یوٹیلیٹی سٹورز پر لمبی قطاریں روزنامہ پاکستان کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے سستی اشیاء کی فراہمی کیلئے یوٹیلیٹی سٹورز کا راستہ اختیار کیا ہے لیکن ان سٹوروں کی تعداد ملک میں بہت تھوڑی ہے جبکہ صارفین لاکھوں اور کروڑوں ہیں اس لئے ان سٹوروں پر لمبی لمبی قطاریں نظر آ رہی ہیں جن کو کنٹرول کرنے کیلئے پولیس طلب کرنا پڑتی ہے۔ صارفین کو شک ہے کہ یوٹیلیٹی سٹورز کے ذریعہ فراہم کی جانے والی اشیاء معیار کے لحاظ سے ناقص ہیں اور ان کا وزن بھی پورا نہیں ہوتا۔

یورینیم کی افزودگی ایران نے یورینیم کی افزودگی کا دوسرا مرحلہ بھی شروع کر دیا ہے۔ ایرانی عہدیدار نے بتایا کہ یورینیم افزودگی کے تمام وسائل ملک کے اندر تیار ہو رہے ہیں۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے فرانس نے کہا ہے کہ عالمی ادارہ اور عالمی برادری اس کی اجازت نہیں دے گی۔

افغانستان میں 53 ہلاک افغانستان میں پر تشدد واقعات میں 2 پاکستانیوں سمیت 53 افراد ہلاک ہو گئے ہیں ۔ 8۔ امریکی اور 23 طالبان بھی مرنے والوں میں شامل ہیں۔

الیکشن کی تیاری مسلم لیگ کے صدر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ الیکشن 2007ء میں ہی ہوں گے۔ جس کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔ نواز شریف کا سیاسی مستقبل ختم ہو گیا ہے۔ ان سے صلح نہیں ہوگی۔ اب لیڈر بے نظیر ہیں انتخابات میں انہی سے مقابلہ ہوگا۔

کشکول توڑ دیا وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ مشرف کے 7 سالہ دور میں ہم نے کشکول توڑ دیا ہے ملک ترقی کر رہا ہے۔ قیمتیں کنٹرول کر رہے ہیں لیکن کچھ مجبوریاں ہیں۔

اعلان داخلہ

✿ پاکستان نیوی سے شارٹ سروس کمیشن میں شمولیت کا اعلان کیا ہے اس کیلئے رجسٹریشن پاکستان نیوی ریکروٹمنٹ سینٹر میں مورخہ 14 جولائی 2006ء تک کروائی جا سکتی ہے۔ ابتدائی تحریری امتحان 16 جولائی 2006ء کو ہے اس سلسلہ میں مزید معلومات اس ویب سائٹ سے حاصل کی جا سکتی ہیں
(www.paknavy.gov.pk)

✿ کامسیٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے درج ذیل پروگرامز میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔
i۔ بی ایس (کمپیوٹر انجینئرنگ) ii۔ بی ایس (ٹیلی کام انجینئرنگ، الیکٹرانکس انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ) iii۔ بی ایس انوائرمینٹل سائنسز iv۔ بی ایس میتھ میٹکس v۔ بی ایس الیکٹرانکس vi۔ بی ایس بائیو انفارمیٹکس vii۔ بی ایس (بزنس ایڈمنسٹریشن کمپیوٹر سائنس، ٹیلی کام اینڈ نیٹ ورکنگ) viii بیچلر آف آرکیٹکچر ix ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن x۔ ماسٹر آف کمپیوٹر سائنس xi۔ ماسٹر آف ڈویلپمنٹ سٹڈیز۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 جون 2006ء اور ادارہ کی ویب سائٹ
www.ciit.edu.pk

✿ ایئر یونیورسٹی اسلام آباد نے داخلہ برائے خزاں 2006ء کا اعلان کیا ہے۔ جس میں درج ذیل پروگرامز آفر کئے گئے ہیں۔ i۔ بی ای الیکٹرانکس انجینئرنگ ii۔ بی ای ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ iii۔ بی ای میکاٹرانکس انجینئرنگ iv۔ بی ای سافٹ ویئر انجینئرنگ v۔ بی بی اے آنرز vi۔ ایم بی اے vii۔ ایم ایس الیکٹرانکس انجینئرنگ viii۔ ایم ایس میکاٹرانکس انجینئرنگ۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 جون 2006ء ہے جبکہ ایم ایس پروگرامز کیلئے آخری تاریخ 26 جولائی 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 4 جون 2006ء اور یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔
www.u.edu.pk
(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

✿ مکرم ڈاکٹر ملک منیر احمد صاحب سیکرٹری امور عامہ قلعہ کالر والا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ملک محی الدین ٹیپو صاحب ابن مکرم ملک ضیاء الدین صاحب مرحوم وہاڑی سانس کی نالی اور پھیپھڑوں میں کینسر کی وجہ سے کافی عرصہ سے شوکت خانم ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ اور حالت تشویشناک ہو رہی ہے احباب سے موصوف کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

تربیت کی ایک کامیاب تحریک وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔
چنانچہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور اس کے القاء کے ماتحت میں نے قرآن کریم کی اشاعت اور جماعت کی تربیت کی غرض سے جماعت میں وقف عارضی کی تحریک کی اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے بشارت دی تھی۔ یہ تحریک محض اس کے فضل سے ہر لحاظ سے بڑی ہی کامیاب ثابت ہوئی اور کامیاب ثابت ہو رہی ہے۔

اس وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لینے والے نوجوان بھی تھے، بوڑھے بھی تھے، کم علم طالب علم بھی تھے اور بڑے تجربہ کار ایم۔ اے، جنہوں نے اپنی ساری عمر علم کے میدان میں گزاری تھی، وہ بھی تھے۔ پھر اس تحریک میں حصہ لینے والے زیادہ تر مرد تھے لیکن کچھ عورتیں بھی تھیں جنہوں نے اس میں حصہ لیا۔ کیونکہ میں نے اپنے لئے یہ طریق وضع کیا تھا کہ میں وقف عارضی کی تحریک میں بیوی کو بھی خاوند کے ساتھ جانے کی اجازت دے دوں گا بشرطیکہ اس نے بھی وقف عارضی میں نام دیا ہوا ہو۔ اسی طرح باپ کے ساتھ بیٹی کو بھی جانے کی اجازت دے دوں گا اگر اس نے وقف عارضی میں اپنا نام دیا ہوا ہو۔ اس کے علاوہ میں اور کسی احمدی بہن کو اس میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دوں گا۔

مجھے یاد ہے کہ ایک بہن نے لکھا تھا کہ میری ہی تحریک کے نتیجہ میں میرے بھائی نے وقف عارضی کے سلسلہ میں اپنا نام پیش کیا ہے آپ اجازت دیں کہ میں بھی وقف کے کام کے لئے اس جگہ چلی جاؤں جہاں میرے بھائی کو مقرر کیا جائے۔ میں نے اپنی اس عزیزہ بچی کو اس کی اجازت نہیں دی تھی۔ بہر حال کچھ احمدی بہنیں بھی اپنے خاوندوں کے ساتھ جا کر بطور واقفہ کے اس تحریک میں حصہ لے چکی ہیں۔
(خطبات ناصر جلد اول ص 401)
(مرسلہ: تعلیم القرآن وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع وغروب 12 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	4:59
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:17

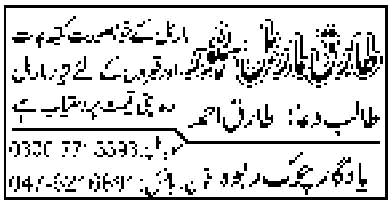
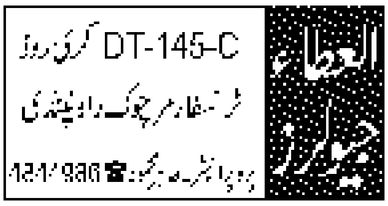

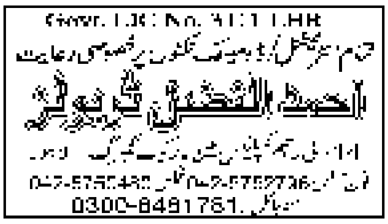

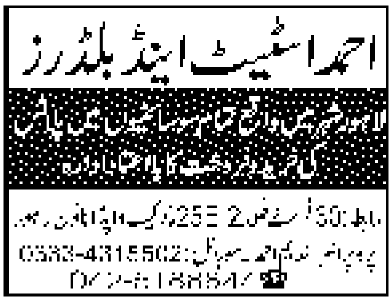

C.P.L 29-FD